سوال

(422)اس شخص کی نماز جس کے ستر کا بعض حصہ کھل گیا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں بسا اوقات تولیہ سے جسم کو ڈھانپ کر نماز پڑھتا ہوں اور اس سے بظاہر ستر کا کوئی حصہ ننگا نہیں ہوتا لیکن سجدہ کے وقت گھٹنے یا ان سے اوپر کا تھوڑا سا حصہ ظاہر ہو جاتا ہے اس وقت میں تنہا ہوتا ہوں اور میرے پاس بھی کوئی نہیں ہوتا تو اس بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں ستر کے مقام کے کچھ حصہ کو بھی برہنہ (ننگا) کرنا جائز نہیں خواہ نماز فرض یا نفل اور مرد کے ستر کی حد ناف سے لے کر گھٹنے تک ہے لہذا اس مقام کی ستر پوشی ضروری ہے جب گھٹنا یا اس سے اوپر کا کوئی حصہ ننگا ہو جائے تو نماز باطل ہو جائے گی خواہ آدمی تنہا نماز پڑھ رہا ہو یا اس کے پاس آدمی موجود ہوں اور خواہ وہ اندھیرے میں نماز ادا کر رہا ہو ستر کو ڈھانپنا لازم ہے جس سے ظاہری جلد چھپ جائے اور جسم نظر نہ آئے لہذا نماز کے لئے خفیف اور باریک لباس یا اس قدر چھوٹا لباس کافی نہیں ہے جو رکوع و سجود کے وقت سمٹ جائے جس سے سرینوں سے اوپر کمر کی طرف کا کچھ حصہ یا ران یا گھٹنا ننگا ہو جائے لباس خواہ تہبند ہو یا چھوٹی شلوار ہو یا جبہ ہو یا چادر ہو یا تولیہ وغیرہ ہو!(شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 378

محدث فتویٰ